نمبر ایف 6/2/99۔ڈی سی ایچ/2011-12/ڈی ایچ ڈی ایس
ٹیکسٹائلز کی وزارت

اسکیم کے نفاذ کے لئے رہنما خطوط

ہینڈ لوم سیکٹر کے لئے

بحالی' اصلاح اور از سرنو ڈھانچہ استوار کرنے والا پیکیج

دفتر ڈیولپمنٹ کمشنر برائے ہینڈ لومز
ٹیکسٹائلز کی وزارت
حکومت ہند

نمبر ایف 6/2/99۔ڈی سی ایچ/ 12-2011 / ڈی ایچ ڈی ایس
ٹیکسٹائلز کی وزارت

دفتر ڈیولپمنٹ کمشنر برائے ہینڈلوم
ٹیکسٹائلز کی وزارت

''ہینڈلوم سیکٹر کی بحالی' اصلاح اور ڈھانچہ از سرنو استوار کرنے والا پیکیج'' کے نفاذ کے لئے رہنما خطوط

مورخہ 28-2-2010 کو سال 12-2011 کی بجٹ تقریر میں وزیر خزانہ نے اعلان کیا تھا کہ حکومت ہند بقایا قرضوں کی معافی کے لئے ہینڈلوم سیکٹر کا مالی پیکیج نافذ کرنے کے لئے این اے بی اے آر ڈی کو 3000 کروڑ روپے مہیا کرائے گی۔ بجٹ کے اس اعلان کے بموجب حکومت نے اب یہ اسکیم منظور کی ہے۔

2۔''ہینڈلوم سیکٹر کی بحالی' اصلاح اور ڈھانچہ از سرنو استوار کرنے والا پیکیج'' کا نفاذ مالی سال سے ایک نئی مرکزی اسپانسرڈ اسکیم (Centrally Sponsored Scheme) کے بطور 3884 کروڑ روپے کی مجموعی تخصیص کے ساتھ ہوگا۔اس کے مالی پیکیج کی جز جز تفصیلات ذیل ہیں جس کے لئے ضروری فنڈ اسکیم چلانے والی ایجنسی این اے بی اے آر ڈی کو دیا جائے گا۔

شمار	مد	کروڑ روپے
1	قرضہ کی معافی اور از سرنو سرمایہ کاری ہینڈلوم ویورس کوآپریٹیو سوسائٹیوں کی 31-03-2010 کو	3021
2	انفرادی بنکر کے قرضوں کی معافی بتاریخ 31-03-2010	500
3	ویورس کوآپریٹیو سوسائٹیوں کی مضبوط کاری	88
4	تازہ قرضوں کے لئے سود میں 3 فی صد کی سبسڈی	180
5	تازہ قرضوں کے لئے ضمانت	25
6	اداکاروں کی تربیت	30
7	نقصان کا تخمینہ لگانے کا کام اور نفاذ پر آنے والی لاگت	40
	میزان	3884

3۔مجموعی رقم 3884 کروڑ روپے میں حکومت ہند کا حصہ 3137 کروڑ روپے اور ریاستی حکومتوں کا حصہ 747 کروڑ روپے ہوگا۔

4۔قرضہ کی معافی اور دوبارہ پونجی کاری کے لئے ہینڈلوم ویورس کی کوآپریٹیو سوسائٹیوں نیز انفرادی کے لئے ضروری فنڈ میں حکومت ہند اور متعلقہ ریاستوں کا حصہ اس طرح ہوگا۔

شمار	استفادہ کرنے والا	عام زمرہ کی ریاستیں (ریاستیں: مرکز)	خصوصی زمرہ کی ریاستیں (ریاستیں: مرکز)
(I)	ریاستی سطح کی اپیکس سوسائٹیاں	75:25	90:10
(II)	پرائمری ہینڈلوم کی کوآپریٹو سوسائٹیاں	80:20	90:10
(III)	انفرادی بنکر/ ایس ایچ جی وغیرہ	80:20	90:10

5۔اس اسکیم کے تحت قرضہ کے این پی اے بننے پر 100 فی صد اصل اور 25 فی صد سود کی ادائیگی کے لئے جو مناسب اور ممکنہ مناسب پرائمری ویورس کوآپریٹیو سوسائٹیوں اور اپیکس سوسائٹیوں نیز ہینڈلوم کے انفرادی بنکروں، ماسٹر بنکروں، سیلف ہیلپ گروپوں (ایس ایچ جی) اور جوائنٹ لائبلیٹی گروپوں (جے ایل جی) کے لئے جنہوں نے ہینڈلوم کی بنائی کے لئے ایسے قرضے لئے ہوں اور وہ 31-3-2010 کو قابل ادائیگی ہیں، بشرطیکہ بینک ازسرنو قرضہ دینے پر راضی ہوں۔ جہاں تک اس اسکیم کے تحت ہینڈلوم کے ہر بنکر کے قرض کی معافی کا سوال ہے، استفادہ کرنے والے ہر فرد کے لئے مجموعی سیلنگ 50,000 روپے کی ہوگی۔

6۔حکومت نے تین سال کے لئے سود میں 3 فی صد کمی بھی منظور کی ہے جو اس اسکیم کے تحت آنے والی اہل ہینڈلوم کوآپریٹیو سوسائٹیوں اور انفرادی ہینڈلوم بنکروں کو بینکوں سے ملنے والے تازہ قرضہ کی تاریخ سے دی جائے گی۔ سود میں تخفیف کی رعایت اس تاریخ کے بعد نہیں ملے گی جس کے بعد قرضہ غیر کارکردگی والا اثاثہ بن جاتا ہے۔

7۔حکومت تازہ قرضوں کے لئے تین سال کے لئے قرضہ ضمانت کی فیس بمقدار ایک فی صد اور سالانہ سروس فیس بمقدار 0.5 فی صد سی جی ٹی ایم ایس ای کو ادا کرنے کے ضروری انتظامات کرے گی۔

8۔حکومت نے اس کا اسکیم کے نفاذ اور اس پر نظر رکھنے کے لئے قومی، ریاستی وضلع سطحوں پر سہ درجاتی کمیٹیاں بنانے کی بھی منظوری دی ہے۔ رول، ذمہ داری اور اختیارات کا ذکر ضمیمہ-I میں آیا ہے۔

9۔حکومت ہند کے حصہ کا 80 فی صد ریاستی حکومت کے ساتھ معاہدہ مفاہمت پر دستخط اور اس ریاست میں این اے بی اے آر ڈی کی ٹیم کے ذریعہ خصوصی آڈٹ کی تکمیل پر اور بقیہ 20 فی صد متعلقہ ریاستی حکومت کی ذمہ داریوں کی تکمیل اور معاہدہ مفاہمت کے مطابق قانون و ادارہ جاتی اصلاحات کے بعد جاری کیا جائے گا۔

10۔اس پیکیج سے قرضہ کی معافی قرضہ کے غیر کارکردگی والا اثاثہ (این پی اے) بننے کی تاریخ کو واجب الادا 100 فی صد اصل اور صرف 25 فی صد سود تک محدود ہوگی۔ بقیہ 75 فی صد واجب الادا سود اور پورا تعزیری سود، اگر ہو تو، بنک کو بطور پیشگی شرط معاف کرنا ہوگا۔

11۔مرکزی و ریاستی حکومتوں نیز ریاستی حکومتوں کے کنٹرول والے اداروں/ ایجنسیوں کو ملنے والی سبسڈی وغیرہ، جس کی مالیت تقریباً 300 کروڑ روپے ہے، پیشگی شرط کے بطور متعلقہ حکومت اس پیکیج سے الگ ادا کرے گی۔

12۔حکومت ہند کی زرعی قرضہ معافی اور قرضہ راحت (اے ڈی ڈبلیو ڈی آر) اسکیم کے خطوط پر، جن میں بینک قابل ادائیگی قرضوں کی معافی کے بعد تازہ قرضے دینے پر راضی ہوئے تھے، اس پیکیج کے تحت پونجی کاری اور بینکوں کو ہینڈلوم کوآپریٹیو سوسائٹیوں کے بقایاجات قرضوں کی ادائیگی تازہ قرضے دینے کے متعلقہ بینکوں کے عہد سے مشروط ہوگی۔

13۔یہ بات قابل ذکر ہے کہ پیش کردہ رقم کی نوعیت عارضی ہے۔ یہ اسکیم مانگ پر مبنی ہوگی اور تمام اہل ویور کوآپریٹیو سوسائٹیاں نیز انفرادی بنکر جو شرائط پر پورے اتریں گے، ان کے بقایاجات قرض اور سود معاف کر دیئے جائیں گے۔ معافی کی اصل رقم کا خصوصی آڈٹ اور نبارڈ کے ذریعہ تمام دعووں کے جائزہ کے بعد ہی پتہ چلے گا۔

14۔فراڈ، غبن اور دھوکہ دہی وغیرہ کے نتیجہ میں ہونے والے نقصانات کے لئے فنڈ نہیں دیا جائے گا۔ اسے متعلقہ اداروں جیسے پرائمری ویورس کوآپریٹیو اور اپیکس ویورس سوسائٹیوں (متعلقین) کو برداشت کرنا پڑے گا۔

15۔ ''مناسب'' اور ''ممکنہ مناسب'' پرائمری ویورس کوآپریٹیو سوسائٹیوں کی توضیح یوں ہوگی۔
(الف) مناسب (Viable) پرائمری ویورس کوآپریٹیو سوسائٹیوں کی شناخت درج ذیل ضابطوں/ شرائط کے مطابق ہوگی۔

(i) گزشتہ تین برسوں میں اہلیت کا استعمال کام کاج کی معاشی سطح (برابر سطح) سے زیادہ یا اس کے برابر ہونا چاہیے۔
(ii) ٹھوس اضافی وسائل (این ڈی آر) اور ٹھوس حیثیت مثبت ہونی چاہیے۔

(iii) فروختگی گزشتہ تین برسوں میں اوسط پیداوار کے کم از کم 75 فی صد کے برابر ہونی چاہئے۔

(iv) سال 2009-10 تک کا آڈٹ مکمل ہونا چاہئے۔

(v) کارگزاریوں/ نقد قرضہ کی حد کو سال میں کم از کم دو مرتبہ گھومنا چاہئے۔

(ب) ممکنہ مناسب پرائمری ویورس کوآپریٹیو سوسائٹیوں کی وضاحت یوں ہوں گی۔

(i) خالص حیثیت مثبت ہونی چاہئے لیکن گزشتہ تین برسوں میں دو میں آپریٹیو خسارہ

(ii) فروختگی گزشتہ تین برسوں میں کم از کم اوسط پیداوار کے 50 فی صد کے برابر ہونی چاہئے۔

(iii) سال 2009-10 تک کی آڈٹ مکمل ہونی چاہئے۔

(iv) کارگزار پونجی/ نقدی قرضہ کی حد کو سال میں کم از کم ایک بار گردش کرنا چاہئے۔

(ج) نا مناسب سوسائٹیاں وہ ہیں جو درج بالا دونوں زمروں میں نہیں آتی ہیں۔

عمل درآمد، نگرانی اور جائزہ کی کمیٹی (این آئی ایم آرسی) کو ان توضیحات میں سے کسی میں بھی ترمیم کرنے کے بارے میں غور کرنے کا اختیار حاصل ہے لیکن صرف وزارت خزانہ کے محکمہ اخراجات کی پیشگی منظوری کے بعد۔

16۔ ہینڈلوم ویورس کوآپریٹیو سوسائٹیوں (پرائمری اور ریاستی سطح کی) کی بحالی کی اسکیم اور انفرادی بنکروں کا قرضہ معاف کرنے کی اسکیم ضمیمہ II اور III میں شامل ہیں۔ بہرحال (این آئی ایم آرسی) کو کام کاج کے لئے ان اسکیموں میں مناسب ترمیم کا اختیار حاصل ہوگا بشرطیکہ یہ ترمیمات سی سی ای اے کے نوٹ کے پیراگراف 7 کے بموجب سی سی ای اے کی منظوری کے مطابق ہوں۔

17۔ اس پیکیج کے تحت تجویز کردہ قانونی و ادارہ جاتی اصلاحات اور حکومت ہند، ریاستی حکومتوں نیز این اے بی اے آر ڈی کے بیچ ہونے والے معاہدہ مفاہمت ضمیمہ IV اور V میں شامل ہیں۔ لیکن این آئی ایم آرسی کو کام کاج کی خاطر ان اسکیموں میں مناسب ترمیم کا اختیار حاصل ہوگا۔ بشرطیکہ یہ ترمیمات سی سی ای اے کے نوٹ کے پیراگراف 7 میں شامل سی سی ای اے کی منظوری کے مطابق ہوں۔

18۔ نبارڈ، این آئی ایم آرسی کا کنوینر ہے۔ وہ اس اسکیم کو جلد پہنچانے کے لئے فوری طور پر این آئی ایم آرسی کی میٹنگ طلب کرے گا۔ وہ نقصان کے جائزہ کا مینول بھی تیار کرے گا اور اسے این آئی ایم آرسی سے منظور کرائے گا۔

❑❑❑

نمبر ایف 6/2/99۔ڈی سی ایچ/2011-12/ڈی ایچ ڈی ایس
ٹیکسٹائلز کی وزارت

ضمیمہ۔1

<u>عمل درآمد، نگرانی اور جائزہ کی قومی کمیٹی (این آئی ایم آر سی)، عمل درآمد، نگرانی اور جائزہ کی ریاستی کمیٹی (ایس آئی ایم آر سی) نیز عمل درآمد، نگرانی اور جائزہ کی ضلع کمیٹی (ڈی آئی ایم آر سی) کی ہیئت، رول، ذمہ داری اور اختیارات</u>

1: <u>عمل درآمد، نگرانی اور جائزہ کی قومی کمیٹی (این آئی ایم آر سی)</u>

این آئی ایم آر سی کو میعاد بند طریقہ سے بحالی کا پیکیج نافذ کرنے کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔

<u>ہیئت</u>

(الف) سکریٹری، ٹیکسٹائلز کی وزارت، حکومت ہند۔ **چیئر پرسن**

(ب) ڈی سی (ہینڈلوم)، ٹیکسٹائلز کی وزارت، حکومت ہند

(ج) محکمہ اخراجات، وزارت خزانہ، حکومت ہند کا نمائندہ

(د) محکمہ مالیاتی خدمات، وزارت خزانہ، حکومت ہند کا نمائندہ

(ر) منصوبہ بندی کمیشن کا نمائندہ

(ز) ریاستی حکومت کا پرنسپل سکریٹری (پی ایس) ڈائریکٹر، ہینڈلوم (پیکیج نافذ کرنے والی ریاستوں کا)

(س) سرکاری تجارتی بینکوں کا جنرل منیجر (ترجیحی سیکٹر)

(ش) ریاستی سطح کی بینکر کمیٹی کا کنویز (پیکیج نافذ کرنے والی ریاستوں کا)

(ص) منیجنگ ڈائریکٹر، اسٹیٹ کوآپریٹو بینک (پیکیج نافذ کرنے والی ریاستوں کا)

(ض) ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) کا نمائندہ

(ط) انڈین بنک ایسوسی ایشن (آئی بی اے) کا نمائندہ

(ظ) نبارڈ کے چیئر مین یا ان کا نمائندہ۔ کنویز

(ع) خصوصی مدعو (آر آر بی، ایم ڈی، ایس سی اے آر ڈی بی کے چیئر مین یا این آئی ایم آر سی کے فیصلہ سے دیگر کسی نمائندہ کو مدعو کیا جاسکتا ہے۔)

<u>رول، ذمہ داریاں اور اختیارات</u>

1۔ پیکیج پر عمل درآمد کا جائزہ لینا اور اس کی نگرانی بحالی پیکیج کے مطابق۔

2۔ ریاستی حکومتوں کے ذریعہ معاہدہ مفاہمت کی شقوں پر بروقت عمل درآمد کو یقینی بنانا۔

3۔ اے ڈبلیو سی ایس اور پی ڈبلیو سی ایس میں مناسب اور بروقت خصوصی آڈٹ کو یقینی بنانے کے لئے خصوصی آڈٹ کے مینول کو منظوری دینا۔

4۔ اے ڈبلیو سی ایس، پی ڈبلیو سی ایس اور انفرادی بنکروں کے لئے مالی مدد کی مجموعی مقدار کا تعین اور منظوری نیز ان کو

جاری کرنے کے لئے این اے بی اے آر ڈی سے سفارش کرنا۔

5۔ کامن اکاؤنٹنگ سسٹم (سی اے ایس) اور مناسب ایم آئی ایس پر عمل درآمد کے لئے پالیسی تیار کرنا۔

6۔ اے ڈبلیو سی ایس اور پی ڈبلیو سی ایس میں ایچ آر ڈی کی پہل کے لئے پالیسی تیار کرنا۔

7۔ پرائمری ویورس کوآپریٹیو سوسائٹیوں اور ریاستی سطح کی اپیکس ویورس کوآپریٹیو سوسائٹیوں کی اہلیت کے بارے میں فیصلہ کرنا اور 'مناسب'، 'ممکنہ مناسب'' کوآپریٹیو سوسائٹیوں کے بطور مناسب توضیح (پیرا نمبر 15) محکمہ اخراجات' وزارت خزانہ کی منظوری حاصل کرنے کے بعد۔

8۔ کوآپریٹیو سوسائٹیوں (ضمیمہ vi) اور انفرادی بنکر (ضمیمہ vii) کے لئے مالی پیکیج نافذ کرنے کی خاطر اسکیمیں تیار کرنا' ردوبدل اور منظور کرنا۔

9۔ حکومت ہند' ریاستی حکومتوں اور این اے بی اے آر ڈی کے بیچ ہونے والے معاہدہ مفاہمت (ایم او یو) کی منظوری دینا اور فنڈ جاری کرنے کے بارے میں فیصلہ کرنا۔

10۔ چیئرمین کے فیصلہ کے مطابق پیکیج پر عمل درآمد سے متعلق کوئی بھی ایشو۔

میعاد: کمیٹی کی میٹنگ ہر تین مہینے پر یا ضرورت کے مطابق پہلے ہوگی۔

II۔عمل درآمد' نگرانی اور جائزہ کی ریاستی کمیٹی (ایس آئی ایم آر سی)

ایس آئی ایم آر سی کا رول ریاست میں پروگرام کے مجموعی عمل درآمد کی منصوبہ بندی' معاونت' مسئلہ حل کرنا اور نگرانی ہے۔

ہیئت

i۔ریاست کے پرنسپل سکریٹری (ہینڈلوم اور ٹیکسٹائل۔ چیئرپرسن

ii۔این اے بی اے آر ڈی کا نمائندہ

iii۔مینجنگ ڈائریکٹر' اپیکس ویورس سوسائٹی

iv۔مینجنگ ڈائریکٹر' اسٹیٹ کوآپریٹیو بینک

v۔ایک مشہور چارٹرڈ اکاؤنٹینٹ

vi۔ریاستی سطح کی بینکر کمیٹی کے کنوینز کا نمائندہ

vii۔خصوصی مدعو

viii۔متعلقہ ریاست کا کمشنر/ڈائریکٹر' ہینڈلوم (نوڈل ڈیپارٹمنٹ)۔ کنوینر

رول اور ذمہ داریاں

1۔ریاست میں بحالی پیکیج کے مطابق پیکیج کے نفاذ پر نظر رکھنا۔

2۔اے ڈبلیو سی ایس اور پی ڈبلیو سی ایس میں مناسب اور بروقت خصوصی آڈٹ کو یقینی بنانا۔

3۔اے ڈبلیوسی ایس اور پی ڈبلیوسی ایس کے لئے مالی مدد کا تعین نیز این آئی ایم آر سی سے مذکورہ رقم این اے بی اے آر ڈی کو جاری کرنے کی سفارش کرنا۔

4۔ایک کامن اکاؤنٹنگ سسٹم (سی اے ایس) اور مناسب ایم آئی ایس کے قیام کو یقینی بنانا۔

5۔اے ڈبلیوسی ایس اور پی ڈبلیوسی ایس میں ایچ آر ڈی سے مذکورہ رقم این اے بی اے آر ڈی کو جاری کرنے کی سفارش کرنا۔

6۔وقتاً فوقتاً این آئی ایم آر سی' این اے بی اے آر ڈی وغیرہ وغیرہ کو ضروری معلومات فراہم کرنا۔

7۔اے ڈبلیوسی ایس اور پی ڈبلیوسی ایس کے ذریعہ معاہدہ مفاہمت کی شرطوں پر بروقت عمل درآمد یقینی بنانا۔

8۔فیلڈ کی سطح پر کام کاج کے مسائل کو حل کرنا اور ریاست میں پیکیج کے مجموعی نفاذ کی نگرانی ونگہبانی کرنا۔

9۔ریاست میں پیکیج پر عمل درآمد سے متعلق دوسرا کوئی مسئلہ۔

میعاد۔میٹنگ ہر تین مہینے پر یا ضرورت کے حساب سے اور پہلے۔

III۔عمل درآمد' نگرانی اور جائزہ کی ضلع کمیٹی (ڈی آئی ایم آر سی)

یہ ضروری نہیں کہ تمام اضلاع ڈی آئی ایم آر سی قائم کریں۔مناسب اور ممکنہ مناسب پرائمری ویورس سوسائٹیوں (سال 2009-10 کے آڈٹ بیان کے مطابق ریاستی حکومت کے ذریعہ شناخت کردہ) کی تعداد کے مطابق جنہیں اس پیکیج کے تحت دوبارہ پونجی فراہم کرنا مقصود ہے' کلسٹر والا طریقہ کار اختیار کیا جائے۔

ہیئت

i۔متعلقہ ریاست کے ڈائریکٹر' ہینڈلوم (نوڈل ڈیپارٹمنٹ) کا نمائندہ۔کنوینر

ii۔نبارڈ کا نمائندہ (متعلقہ/ بڑے ضلع کا ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ منیجر جہاں دوبارہ پونجی کاری کی مستحق سوسائٹیوں کی تعداد زیادہ ہو)

iii۔چارٹرڈ اکاؤنٹینٹ

iv۔ضلع/ بڑے ضلع کے صف اول کے بینک کا صف اول کا ڈسٹرکٹ منیجر جہاں دوبارہ پونجی کاری والی سوسائٹیوں کی تعداد زیادہ ہو۔

v۔خصوصی مدعو (ڈی آئی ایم آر سی کے فیصلہ کے مطابق جب ضرورت ہو)

رول اور ذمہ داریاں

1۔پی ڈبلیوسی ایس میں خصوصی آڈٹ کی بروقت تکمیل کو یقینی بنانا۔

2۔ضلع/ضلع کلسٹر میں پی ڈبلیوسی ایس کے لئے مالی پیکیج مدد کی رقم کا تعین اور ایس آئی ایم آر سی نیز نبارڈ سے اس سلسلے میں سفارش کرنا۔

3۔ضلع میں کمپیوٹرائزیشن' ایچ آر ڈی اور سی اے ایس پر نظر رکھنا نیز

4۔وقتاً فوقتاً ایس آئی ایم آر سی' نبارڈ وغیرہ کو ضروری معلومات فراہم کرنا۔

معیاد۔میٹنگ ہر تین مہینے پر یا ضرورت کے مطابق اس سے پہلے ہوسکتی ہے۔

نمبر ایف 6/2/99۔ڈی سی ایچ/2011-12/ڈی ایچ ڈی ایس
ٹیکسٹائلز کی وزارت

ضمیمہ۔II

ہینڈلوم ویورس کو آپریٹو سوسائٹیوں (پرائمری اور ریاستی سطح کی اپیکس) کی بحالی کی اسکیم

وزیر خزانہ نے سال 2011-12 کی اپنی بجٹ تقریر میں ہینڈ لوم ویورس پرائمری کو آپریٹو سوسائٹیوں اور ریاستی سطح کی اپیکس سوسائٹیوں کے لئے ایک مالی پیکیج کا اعلان کیا تھا۔ ہینڈلوم سیکٹر کی بحالی، اصلاح اور از سر نو ڈھانچہ استوار کرنے والے پیکیج کے مشمولات درج ذیل ہیں:

(i) ہینڈلوم ویورس کو آپریٹیو سوسائٹیوں کے قانونی وادارہ جاتی فریم ورک میں اصلاح۔

(ii) پرائمری اور اپیکس سطح پر ہینڈلوم کو آپریٹیو سوسائٹیوں کا تفصیلی جائزہ اور 31 مارچ 2010 کو قابل ادائیگی قرضوں اور سود کی ایک بار معافی (مرکزی وریاستی حکومتوں سے ملنے والی دیگر مراعات کے علاوہ)

وضاحت

الف) این پی اے کے قرضوں کے معاملہ میں جس دن سے قرضہ کو این پی اے قرار دیا گیا ہو، کوئی سود نہیں دیا جائے گا، لہٰذا این پی اے قرار دیئے جانے والے قرضوں کا سود نہ تو حکومت سے معاف کرنے کا دعوی پیش کیا جا سکتا ہے اور نہ ہی قرضہ دینے والے بنکر سے اس کا دعوی کیا جا سکتا ہے۔

ب) اگر قرضہ دینے والے ادارے قرض دار کے کھاتہ سے انشورنس پریمیم/انسپکشن چارج وصول کرتے ہیں تو حکومت ہند/ریاستی حکومت سے اس کی معافی کا دعوی نہیں کیا جا سکتا ہے۔

ج) حکومت کی کسی بھی اسکیم کے تحت دی جانے والی سبسڈی کو قرضہ دینے والے ادارے معافی کی رقم طے کرنے سے پہلے ملحوظ خاطر رکھیں گے۔

(iii) صرف مناسب اور ممکنہ مناسب سوسائٹیوں کا احاطہ کیا جائے گا۔

(iv) ہینڈلوم بنکروں کو ہر تازہ قرضہ کے لئے تین سال تک کی مدت کے لئے 3 فی صد بلا سود سبسڈی کی فراہمی۔

(v) مناسب فنڈ کے ساتھ قرضہ کی ضمانت کا میکانزم تیار کرنا جس میں سیلاب، آگ وغیرہ جیسے سانحات کی صورت میں بنکر کو راحت دینے کے لئے فنڈ شامل ہوگا۔

(vi) تمام مناسب اور ممکنہ مناسب ویورس سوسائٹیوں کے کھاتوں کا کمپیوٹرائزیشن اور پورے ملک میں تمام ویورس سوسائٹیوں کے لئے ایک کامن اکاؤنٹنگ سسٹم قائم کرنا۔

(vii) اس پیکیج سے قرضہ کی معافی کے لئے ادائیگی قرضہ کے این پی اے بننے والی تاریخ کو قابل ادائیگی 100 فی صد اصل رقم اور صرف 25 فی صد سود تک محدود ہوگی۔ بقیہ 75 فی صد سود اور تعزیری سود؛ اگر ہو تو بینک کو بطور پیشگی شرط معاف کرنا ہوگا۔

(viii) مرکزی و ریاستی حکومتوں بشمول ریاستی حکومتوں کے کنٹرول والے اداروں/ ایجنسیوں سے ملنے والی دیگر مراعات جن کی مالیت تقریباً 300 کروڑ روپے ہے، پیشگی شرط کے بطور اس پیکیج سے باہر الگ سے دی جائیں گی۔

(ix) معاہدہ مفاہمت کے مطابق دوبارہ پونجی کاری کی مدد کا جاری کیا جانا اس بات سے مشروط ہوگا کہ ریاستی حکومتیں ادارہ جاتی و قانونی اصلاحات کریں گی۔ فنڈ کا 80 فی صد حصہ ریاستی حکومتوں کے معاہدہ مفاہمت پر دستخط کرنے اور خصوصی آڈٹ کی تکمیل پر جاری کیا جائے گا اور بقیہ 20 فی صد قانونی و ادارہ جاتی اصلاحات کا عمل پورا ہونے پر۔

(X) حکومت ہند کی اے ڈی ڈبلیو ڈی آر اسکیم کے خطوط پر جس میں بینک قابل ادائیگی بینکوں کی معافی کے بعد تازہ قرضے دینے پر راضی ہوئے ہیں، اس پیکیج کے تحت خساروں کی دوبارہ پونجی کاری اور بینکوں کو بقایا قرضوں کی ادائیگی کی شرط تازہ قرضے دینا ہوگی۔ یہ عہد جس میں بینک پرانے بقایا قرضوں کی ادائیگی کے عوض تازہ قرضے دینے پر راضی ہوں گے، خسارے کا جائزہ لینے والے رہنما خطوط کا ایک اٹوٹ حصہ ہوگا۔

(xi) این اے بی اے آر ڈی کو اس اسکیم کے لئے قانون نافذ کرنے والی ایجنسی بنایا جائے گا۔ لیکن قومی، ریاستی و ضلعی سطحوں پر اس اسکیم پر عمل درآمد کی رہنمائی و نگرانی کے لئے عمل درآمد اور نگرانی والی کمیٹیاں تشکیل دی جائیں گی۔ بڑے متعلقہ یعنی حکومت ہند، ریاستی حکومتوں اور نبارڈ کے بیچ معاہدہ مفاہمت ہو جانے کے بعد یہ اسکیم نافذ کی جائے گی۔

(xii) یہ بات قابل ذکر ہے کہ یہ رقم عارضی ہے اور یہ اسکیم مانگ پر مبنی ہے یعنی شرط پر پوری اترنے والی تمام "اہل" ویور کو آپریٹیو سوسائٹیوں اور انفرادی بنکروں کے بقایا قرضے اور سود معاف کر دیئے جائیں گے۔ معافی کی اصل رقم کا علم خصوصی آڈٹ اور ایسے تمام دعوؤں کے نپٹارہ کے بعد ہوگا۔

(xiii) یہ اس بات کو بھی یقینی بناتا ہے کہ دھوکہ دہی، غبن اور فراڈ وغیرہ کے ذریعہ ہونے والے خسارہ کے لئے فنڈ نہ فراہم کیا جائے جسے متعلقہ اداروں جیسے پرائمری ویورس سوسائٹیوں/ ایپکس ویورس سوسائٹیوں (متعلقین) کو برداشت کرنا پڑے گا۔

دشواریوں کی توضیح اور انہیں دور کرنے کا اختیار

1۔ اگر اس اسکیم کے کسی پیراگراف کی توضیح یا اس کے تحت دی گئی کسی ہدایت کی توضیح سے متعلق شکوک و شبہات پیدا ہوں تو این آئی آر ایم سی یہ مسئلہ حل کرے گا اور این آئی آر ایم سی کا یہ فیصلہ حتمی ہوگا۔

2۔ اگر اس اسکیم کی کسی دفعہ یا اس کے تحت دی گئی کسی ہدایت پر عمل درآمد میں کسی طرح کی دشواری پیدا ہو تو حکومت ہند اس دشواری کو دور کرنے کے لئے اپنے حکم کے ذریعہ کوئی بھی ضروری کارروائی کر سکتی ہے۔

نمبر ایف 6/2/99۔ڈی سی ایچ/ 2011-12/ ڈی ایچ ڈی ایس
ٹیکسٹائلز کی وزارت

3۔این آئی آر ایم سی کو کام کاج کی ضروریات کی تکمیل کے لئے اس اسکیم میں مناسب اختیارات حاصل ہوں گے۔

ہینڈلوم ویورس کوآپریٹو سوسائٹیوں کے نقصانات کے جائزہ کے لئے خصوصی آڈٹ مینول تیار کیا جائے گا۔ وہ پورے ملک میں اپیکس ڈبلیوسی ایس اور پرائمری ڈبلیوسی ایس میں نقصان کا جائزہ لینے والے آڈیٹرز کو تفصیلی رہنما خطوط مہیا کرائے گا۔ یہ مینول نہ صرف ویورس سوسائٹیوں کی دوبارہ پونجی کاری کے لئے اصلی نقصان کا جائزہ لینے میں معاونت کرے گا بلکہ ان کی کارکردگی پر بھی روشنی ڈالے گا اور مسائل کو اجاگر کرے گا۔ آڈیٹر 31 مارچ 2010 کو ختم ہونے والے مالی سال 10-2009 کے لئے سوسائٹیوں کے کھاتوں کا خصوصی آڈٹ کرے گا۔

درج بالا مقاصد کے پیش نظر یہ توقع کی جاتی ہے کہ خصوصی آڈٹ مینول تیار کیا جائے گا۔ جو درج ذیل پہلوؤں کا جائزہ لے گا:

شمار	تفصیلات	کووریج
1	مقصد	اپیکس اور پرائمری ہینڈلوم ویورس کوآپریٹو سوسائٹیوں کے خسارہ کا تجزیہ
2	طریقہ کار	• مناسب اور ممکنہ مناسب ان کی ٹھوس مالیت، ٹھوس اضافی وسائل (این ڈی سی)، فرو ختگی، قرضہ کی حد کا گھماؤ وغیرہ۔ • خساروں کے تجزیہ کے لئے یکساں شرط اور میعاد تیار کرنا اور اس کا استعمال • حکومت ہند اور ریاستی حکومت نیز بینکوں کے لئے دوبارہ پونجی کاری میں حصہ کا تعین • وافر پونجی کے ضابطے اور اس کا تجزیہ
3	خصوصی آڈٹ کے لئے ضروری دستاویزات وریکارڈ وغیرہ	• بیانات/ ریٹرن • بیلنس کی تصدیق کے سرٹی فیکٹ/ قرضے کی حیثیت کا سرٹی فیکیٹ • لیجر • دیگر ریکارڈز، حصص کی مالیت کا تجزیہ وغیرہ
4	آڈٹ کے دوران بیلنس شیٹ میں مختلف آئٹموں کا ٹریٹمنٹ	
الف۔	دستیاب نقدی	• کم نقدی
ب۔	بینک میں نقدی	• کم نقدی
ج۔	حکومت ہند/ ریاستی حکومت سے وصول ہونے والی چیزیں/ تمام پیشگی عہد	• حساب کتاب • احتیاط۔ بالمشافہ پیش کیا جائے

د۔	سرمایہ کاریاں	• مختلف سرمایہ کاریوں کے جائزہ کے لئے طریقہ کار • خساروں کی بکنگ' اگر کوئی ہو • ڈیونڈنڈ • دیگر سوسائٹیوں میں جمع شدہ رقومات جو بند ہو رہی ہوں۔
ذ۔	ممبروں سے وصولی کے قابل قرضے (الگ رکھا ہوا)	• اہم جائزہ
ر۔	ممبروں کے بقایا جات (قابل ادائیگی)	• خساروں کا اہم جائزہ' اگر کوئی ہو تو
ز۔	فائنانسنگ ایجنسی سے لئے جانے والے قرضے	• قابل ادائیگی قرضوں کا جائزہ • سود کا جائزہ۔ مجموعی اور کھاتہ کے این پی اے بننے تک • اصل اور سود میں تقسیم اور سود کی مزید 25 فی صد میں تقسیم ☆ جس کی دوبارہ پونجی کاری کے لئے بکنگ ہوگی اور بقیہ 75 فی صد کا بوجھ بینک اٹھائیں گے۔
س۔	کلوزنگ اسٹاک (مالوں کی ضرورت)	• مالوں کے جائزہ کے لئے معیارات' خام مال اور تیار مال دونوں • اسٹاک میں کمی • ایک سال کے اسٹاک کو خسارہ تصور کیا جائے گا۔ • اسناد
ش۔	چھوٹے قرضہ دار	• اہم جائزہ کے آلات • مالیاتی ادارہ کے سوا این سی ڈی سی سمیت مختلف • ایجنسیوں سے لئے گئے قرضے☆
ص۔	چھوٹی وصولیابی	• اہم جائزہ کے آلات • حکومتوں کے سوا دیگر ذرائع سے موصول ہونے والی اشیاء جو ایک سال سے زائد عرصہ سے پڑی ہوں • تیار مالوں کے بغیر بنکروں کی اجرت • بنکروں کی تیار مال کی بقایا اجرت☆ • متعلقہ سرگرمیوں اور دھاگہ کی خریداری کے دیگر بقایا جات

ض۔	زمین اور عمارت	• جائزہ • قدر میں تخفیف • کرایہ، ٹیکس وغیرہ
ط۔	مشینری	• مالیت کا تعین اور قدر میں تخفیف
ظ۔	غیر منقولہ جائیداد	• مالیت کا تعین اور قدر میں تخفیف
5۔	وافر پونجی	• دوبارہ پونجی کاری کے بعد این ڈی آر کو اس سطح تک لانا کہ وہ کام کاج کے لائق پونجی کے 10 فی صد کے برابر آ جائے۔
6۔	دیگر	• دیگر کوئی آئٹم جو خسارہ کے جائزہ کو متاثر کر رہا ہو اور اوپر کہیں شامل نہ ہوا ہو۔

☆ تمام ریاستوں میں حکومت ہند اور ریاستی حکومت کے بیچ 20:80 فی صد کے حساب سے ساجھے داری ہوگی جب کہ خصوصی زمرہ کی ریاستوں میں یہ حصہ داری 10:90 فی صد کے حساب سے ہوگی۔

اس مینول کو این آئی آر ایم سی کی منظوری چاہیے۔

نوٹ: یہ مینول نبارڈ کے صلاح مشورہ سے تیار کیا جائے گا۔ این آئی آر ایم سی کو کام کاج کی ضروریات کی تکمیل کے لئے اس اسکیم میں ردوبدل کے اختیارات حاصل ہوں۔

نمبر ایف 6/2/99۔ڈی سی ایچ/2011-12/ڈی ایچ ڈی ایس
ٹیکسٹائلز کی وزارت

ضمیمہ۔III

ہینڈلوم بنکروں کی بحالی کی اسکیم انفرادی بنکروں، سیلف ہیلپ گروپوں (ایس ایچ جی)، جوائنٹ لائبلیٹی گروپوں (جے ایل جی اور ماسٹر بنکروں کی کارگزار پونجی اور قرضوں کی معافی کے ذریعہ

1۔ ہدایتیں

1.1 وزیر خزانہ نے سال 2011-12 کی اپنی بجٹ تقریر میں ہینڈلوم کے بنکروں کے لئے مالیاتی پیکیج دیئے جانے کا اعلان کیا تھا۔

1.2 انفرادی بنکروں، سیلف ہیلپ گروپوں (ایس ایچ جی)، جوائنٹ لائبلیٹی گروپوں (جے ایل جی) اور ماسٹر بنکروں کا احاطہ کرنے والی اسکیم کے نفاذ کے لئے رہنما خطوط درج ذیل ہیں:

2۔ دائرہ

2.1 یہ اسکیم انفرادی بنکروں، سیلف ہیلپ گروپوں (جے ایل بشمول ماسٹر بنکروں کو سرکاری سیکٹر کے شیڈول تجارتی بینکوں، علاقائی دیہی بینکوں، ریاستی/ضلعی سنٹرل کوآپریٹیو بینکوں اور ریاستی/پرائمری کوآپریٹو ایگری کلچر ڈیولپمنٹ بینکوں کے ذریعہ، جنہیں اب قرضہ دینے والے ادارے کہہ کر پکارا جائے گا، دیئے گئے براہ راست قرضہ کا احاطہ کرے گا بشرطیکہ بقایا رقم فی کس زیادہ سے زیادہ 50,000 روپے (اس میں سود کی 25 فی صد اہل بقایا رقم بھی شامل ہوگی) ہوگی۔

2.2 یہ اسکیم اس تاریخ سے لاگو ہوگی جس تاریخ کو ٹیکسٹائلز کی وزارت، حکومت ہند اسے نوٹی فائی کرے گی۔

3 وضاحتیں

3.1 ''براہ راست'' قرضہ کا مطلب ہے کرگھے حاصل کرنے اور ان کی جدید کاری نیز پونجی کے بطور قرض داروں کے ان زمروں کو جن کا ذکر اوپر پیراگراف 2.1 میں آچکا ہے، دیئے گئے مشروط قرضے جن میں ماسٹر بنکر شامل ہیں تاکہ وہ اپنے ماتحت بنکروں کی مدد کرسکیں۔ اس کا ریکارڈ قرضہ فراہم کرنے والے اداروں کے ذریعہ پیشگی دستاویز بندی کے ذریعہ بینک میں ہوں۔

وضاحت:

1۔ ہینڈلوم کے لئے آرٹیسن کریڈٹ کارڈ، سوروزگار کریڈٹ کارڈ اور وزیراعظم کی روزگار یوجنا وغیرہ کے ذریعہ لئے گئے براہ راست قرضے اس اسکیم کے تحت آئیں گے۔

3.2 ''ماسٹر بنکروں'' کی توضیح یوں ہوگی۔

- وہ بنکروں کو ان کے اپنے/کرائے کے کرگھوں پر اجرت کی بنیاد پر کام دیتا ہو اور خام مال (دھاگہ،ڈائی، کیمیکل)، سپلائی، ڈیزائننگ نیز دیگر خدمات جیسے بنکر کی فوری ضرورت پوری کرنے کے لئے پیشگی رقم وغیرہ فراہم کرتا ہو۔
- وہ کپڑے کی پیداوار اور فروختگی سے جڑا ہوا اور محض بطور تاجر کام نہ کر رہا ہو جو تیار مال خرید کر بیچتا ہو۔
- ماسٹر بنکر نے جن بنکروں کو ملازم رکھا ہو تو وہ ترجیحاً اساسی گاؤں/علاقہ میں رہتے ہوں اور وہیں کام کرتے ہوں۔
- این اے بی اے آر ڈی کے سرکلر نمبر 143/ پی سی ڈی 19/2007 بتاریخ 1/8/2007 کے مطابق (جو تمام بینکوں کے نام تھا) ماسٹر بنکروں کو دیئے گئے بینکوں کے قرضوں کا احاطہ ہوگا۔

4.1 اہلیت کی رقم

4.1 معافی کے لئے اہلیت کی رقم (جسے اب اہلیت کی رقم کہا جائے گا) 31 مارچ 2010 کو قابل ادائیگی رقم ہوگی (بشمول اصل رقم اور 25 فی صد سود لیکن اس میں وہ قرضے شامل نہیں ہوں گے جن کا ڈھانچہ عام حالات میں قرضہ دینے والے اداروں نے حکومت ہند/ریاستی حکومت کی کسی اسکیم کے تحت کے یا آر بی آئی کے رہنما خطوط کے مطابق بینک کے او ٹی ایس کے تحت از سر نو تیار کیا ہو جو ایس اے آر ایف اے ای ایس آئی ایکٹ/قرضہ دینے والے اداروں کی دیگر قانونی چارہ جوئی کے تحت اسکیم کی تاریخ کو آتا ہو۔

الف۔ کچھ گروی رکھ کر دی جانے والی پیشگی رقومات اس اسکیم کے تحت آئیں گی۔

ب۔ کارپوریٹس، پارٹنر شپ والی فرموں، ویور کوآپریٹو سوسائٹیوں اور اس طرح کے کسی ادارہ کا سرمایہ اس اسکیم کے تحت نہیں آئے گا۔

4.2 اس اسکیم میں شامل کسی بھی بات کا اطلاق قرضہ دینے والے اداروں کے ذریعہ 31 مارچ 2010 کے بعد دیئے گئے کسی قرضہ پر نہیں ہوگا۔

5۔ معافی

5.1 اس اسکیم کا مقصد قرضہ کی موجودہ پھنسی ہوئی لائنوں کو کھول کر اور قرضہ دینے کا عہد کر کے ہینڈلوم بنکروں کی سرگرمیوں کو بحال کرنا ہے۔ توقع ہے کہ قرضہ دینے والے ادارے صلاحیت کی بنیاد پر ان کیسوں کا انتخاب کریں جن کا احاطہ اس اسکیم میں ہوتا ہے۔ ایسے معاملے میں قرضہ دینے والے اداروں کو 75 فی صد سود اور پورا تقریری سود معاف کرنا ہوگا۔ بقیہ رقم حکومت ہند اور متعلقہ ریاستی حکومت 20:80 کے حساب سے اور شمال مشرق کی خصوصی زمرہ والی ریاستوں بشمول سکم، جھارکھنڈ، چھتیس گڑھ، اتراکھنڈ، ہماچل پردیش اور جموں و کشمیر کے لے 10:90 کے حساب سے ادا کریں گی۔ الگ الگ معاملہ میں معافی سے متعلق فیصلہ کا اختیار قرضہ فراہم کرنے والے اداروں کو حاصل ہوگا اور اس معاملہ میں اپنے فیصلوں کے لئے وہ پوری طرح ذمہ دار ہوں گے۔

5.2 درج بالا شرائط کے مطابق کسی خاص بنکر کا قرضہ اور سود اسی صورت میں معاف کیا جرئے گا کہ بینک کی شاخ ساتھ ہی ساتھ اسے 20,000 روپے یا اس سے زائد رقم کا تازہ قرضہ دینے کو تیار ہو۔ اگر بینک اس بنکر کو ساتھ ہی ساتھ تازہ قرضہ دینے کو تیار نہ ہو تو اس بنکر کا قرضہ اس اسکیم کے تحت نہیں آئے گا۔ ایسے نئے قرضہ کی منظوری کا حکم بنکر کے لئے پیشگی شرط ہوگی۔

وضاحت:

(i) این پی اے والے قرضوں کے معاملہ میں اس تاریخ سے کوئی سود نہیں لگے گا جس تاریخ کو قرض کا کھاتہ این پی اے قرار دیا گیا ہو، لہٰذا اس کے بعد کسی بھی مدت کے لئے این پی اے قرار دیئے گئے قرضوں پر نہ تو حکومت سے معافی کا دعوی کیا جاسکتا ہے اور نہ ہی قرضہ لینے والے بنکر سے۔

(ii) اگر قرضہ دینے والے اداروں نے قرضہ دار کے کھاتہ سے انشورنس پریمیم/انسپکشن چارج وغیرہ لے لیا ہو تو وہ حکومت ہند/ریاستی حکومت کے ذریعہ معافی مدد کے لئے کوالیفائی نہیں کرے گا۔

(iii) حکومت کی کسی اسکیم کے تحت دی جانے والی سبسڈی کا حساب قرضہ دینے والے اداروں کو معافی کی رقم طے کرنے سے پہلے کر لینا ہوگا۔

(iv) اگر سود سمیت قرضہ کی رقم 50,000 روپے سے تجاوز کر جائے تو اس پیکیج کے تحت معافی کی رقم 50,000 روپے تک محدود ہوگی اور اس حد سے فاضل رقم یا تو قرضہ دار بنکر سے لی جائے گی یا قرضہ دینے والے ادارے اسے معاف کر دیں گے۔

6 عمل درآمد

6.1 پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کے ذریعہ اس اسکیم کی اچھی طرح تشہیر کی جائے گی اور اہل بنکروں کو مطلع کیا جائے گا کہ وہ معافی کے لئے اپنے بینک کی شاخ میں درخواست دیں۔

6.2 اس اسکیم کے تحت آنے والے قرضہ فراہم کرنے والے اداروں کی ہر شاخ ایک مرتبہ ریاستی حکومت کے نوڈل محکمہ کی اہل اتھارٹی کے صلاح مشورہ سے ایسے قرضہ داروں کی ایک فہرست تیار کرے گی جو معافی کے اہل ہوں۔

اس سے قرضہ دار کی بطور ہینڈلوم بنکر حیثیت معلوم ہوگی اور مستقبل میں قرضہ کی اس کی ضروریات کا بھی جائزہ مکمل ہو جائے گا۔ یہ فہرست قرضہ دینے والے ادارے اپنی مرضی سے کسی تاریخ کو لیکن اس اسکیم کا نفاذ شروع ہونے کی تاریخ سے 60 دن کے اندر شاخ کے نوٹس بورڈ پر چسپاں کریں گے۔ اگر ممکن ہو تو یہ فہرست قرضہ دینے والے اداروں کی ویب سائٹ پر ڈالی جائے۔ ساتھ ہی ساتھ اس اسکیم کے تحت آنے والے قرضہ داروں سے ایک مناسب رسمی خط بھیج کر رجوع کیا جائے اور اس سلسلے میں ان کی رضامندی لی جائے کہ وہ قرضہ دینے والے اداروں سے قرضہ لے کر مستقبل میں ہینڈلوم بنائی کی سرگرمی جاری رکھیں گے۔

6.3 گرچہ ٹیکسٹائلز کی وزارت، حکومت ہند اس اسکیم سے متعلق تمام حادثاتی و ذیلی امور کے بارے میں قرضہ فراہم کرنے

والے اداروں کو ذیلی ہدایتیں جاری کرے گی تاہم اس اسکیم کے نفاذ کے فیصلہ سے پیدا ہونے والے تمام قانونی تنازعات سے نپٹنے کی ذمہ داری قرضہ دینے والے اداروں کی ہوگی۔

6.4 این اے بی اے آر ڈی قرضہ فراہم کرنے والے اداروں کو معافی کی مدد جاری کرنے والی نوڈل ایجنسی ہوگی۔ این اے بی اے آر ڈی کے طے کردہ طریقہ سے وہ اس کا دعوی پیش کریں گے۔

6.5 قرضہ فراہم کرنے والے ادارے ہینڈلوم بنکروں کو (درج بالا پیراگراف 5.2 کے مطابق) تازہ قرضہ سود میں تخفیف کی اسکیم کے مطابق طے شدہ؛ جس کی صلاح این اے بی اے آر ڈی علاحدہ دے گا' شرح سود پر دیں گے۔ اگر قرضہ کی ضمانت کی تفصیلات دستیاب ہوں تو ان پیشگی رقومات کے بارے میں بھی نبارڈ الگ سے نوٹی فائی کرے گا۔

7 قرضہ دینے والے اداروں کی ذمہ داری

7.1 قرضہ دینے والا ہر ادارہ اس اسکیم کے تحت اہل بنکروں کی فہرستوں اور ہر ہینڈلوم بنکر کو معافی مدد کی تفصیلات کی درستگی اور دیانت داری کے لئے ذمہ دار ہوگا۔ اس اسکیم کے لئے قرضہ دینے والا ادارہ جو دستاویز اور فہرست تیار کرے گا نیز سرٹی فیکٹ جاری کرے گا' اس پر اس کے کسی طے شدہ افسر کا دستخط اور عہدہ تحریر ہوگا۔

7.2 قرضہ دینے والا ہر ادارہ ہر ریاست کے لئے (اس ریاست میں شاخوں کی تعداد کے حساب سے) شکایتوں کے ازالہ کے لئے ایک یا ایک سے زائد افسران کی تقرری کرے گا۔ شکایتوں کے ازالہ کرنے والے افسر کا نام اور پتہ قرضہ دینے والے ادارہ کی ہر شاخ میں نمایاں طور پر چسپاں کیا جائے گا۔ شکایتوں کا ازالہ کرنے والے افسر کو بنکروں کی شکایات سن کر ازالہ کے لئے مناسب احکامات جاری کرنے کا اختیار حاصل ہوگا۔ شکایتوں کا ازالہ کرنے والے افسر کا حکم حتمی ہوگا۔

7.3 ہینڈلوم کے کسی بنکر کو اس بنا پر شکایت ہو کہ اس کا نام پیراگراف 6.2 میں درج فہرستوں میں کسی میں شامل نہیں ہے تو وہ اس شاخ کے ذریعہ جہاں سے اس نے قرضہ لیا ہو یا پھر براہ راست قرضہ دینے والے ادارہ کے شکایتوں کا ازالہ کرنے والے افسر سے اس کی شکایت کر سکتا ہے۔ ہر شکایت کا ازالہ تیس دنوں کے اندر کرنا ہوگا۔

8 آڈٹ

اس اسکیم کے تحت معافی مدد دینے والے ہر قرضہ دینے والے ادارہ کے کھاتوں (شاخوں کے کھاتوں سمیت) کا آڈٹ حکومت ہند کے طے شدہ ضابطہ کے مطابق ہوگا۔ یہ آڈٹ حکومت ہند کی ہدایت کے مطابق کنکرنٹ آڈیٹرز' اسٹیچوٹری آڈیٹرز یا خصوصی آڈیٹرز کریں گے۔ حکومت ہند اگر ایسا ضروری سمجھے تو وہ قرضہ دینے والے کسی ادارہ یا اس کی ایک یا ایک سے زائد شاخوں کے کھاتوں کی خصوصی آڈیٹنگ کی ہدایت جاری کر سکتی ہے۔

9 تشہیر

9.1 اس اسکیم کی ایک انگریزی نقل اور سرکاری زبانوں یا ریاستوں/ مرکزی خطہ کی زبان میں اس کی نقل اس اسکیم کے تحت آنے والے قرضہ فراہم کرنے والے اداروں کی ہر شاخ میں چسپاں کی جائے گی۔

9.2 اس اسکیم کی ایک نقل ٹیکسٹائلز کی وزارت، حکومت ہند' این اے بی اے آر ڈی اور قرضہ فراہم کرنے والے تمام اداروں کی ویب سائٹ پر دستیاب ہوگی۔

10 وضاحت اور دشواریاں دور کرنے کا اختیار

10.1 اس اسکیم کے کسی بھی پیراگراف یا اس کے تحت جاری کردہ کسی ہدایت کے سلسلے میں کوئی شک وشبہ پیدا ہو تو این آئی آر ایم سی اس مسئلہ کو حل کرے گا اور این آئی آر ایم سی کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

10.2 اگر اس اسکیم یا اس کے تحت جاری کردہ کسی ہدایت پر عمل درآمد میں دشواری پیش آئے تو حکومت ہند اس دشواری کو دور کرنے کے لئے کوئی بھی ضروری حکم دے سکتی ہے۔

11 این آئی آر ایم سی کو کام کاج کی ضروریات پوری کرنے کے لئے اس اسکیم میں مناسب ترمیم کے اختیارات حاصل ہوں گے۔

❑❑❑

نمبر ایف 6/2/99۔ڈی سی ایچ / 2011-12 / ڈی ایچ ڈی ایس
ٹیکسٹائلز کی وزارت

ضمیمہ۔IV

اس پیکیج کے تحت مجوزہ قانونی وادارہ جاتی اصلاحات

ہینڈلوم ویورس سوسائٹیوں کے لئے بحالی' اصلاح واز سرنو ڈھانچہ استوار کرنے والا پیکیج ادارہ جاتی وقانونی اصلاح سے مشروط ہے۔ یہ بھی لازمی ہے کہ ریاستی حکومتیں ویورس کوآپریٹو سوسائٹیوں کے کام کاج سے متعلق اپنے قانونی وانتظامی ڈھانچہ میں مخصوص تبدیلیوں کے لئے باضابطہ عہد کریں گی۔ گرچہ اس پیکیج میں شمولیت اختیاری ہوگی تاہم ایک بار اس میں شامل ہوجانے کے بعد متعلقہ ریاستی حکومت اور بنکر سوسائٹی کو یہ پیکیج من وعن تسلیم کرنا پڑے گا۔

الف۔ قانونی اصلاحات

1 پرائمری ویورس کوآپریٹو سوسائٹیوں کی مناسب' ممکنہ مناسب اور نامناسب اکائیوں میں زمرہ بندی اور نامناسب اکائیوں کو مالی پیکیج کے دائرہ سے باہر رکھنے کے فیصلہ کی روشنی میں ریاستی حکومتیں نامناسب ویورس کوآپریٹوز کے بارے میں فیصلہ کرسکتی ہیں کیوں کہ ایسی نامناسب اکائیوں کی دوبارہ پونجی کاری نہیں ہوگی۔

2 ریاستیں درج بالا باتوں کو یقینی بنانے کے لئے ریاستی کوآپریٹو سوسائٹیز ایکٹ/سوسائٹیوں کے ذیلی قوانین میں مناسب ترمیمات کے لئے اقدامات کرسکتی ہیں۔

- ویورس کوآپریٹوز کے جمہوری طریقہ سے کام کاج کو یقینی بنانا اور پرائمری اور اپیکس کوآپریٹو سوسائٹیوں کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے انتخابات وقت پر کرانا۔
- اپیکس اور پرائمری ویور سوسائٹیوں میں انتظامیہ کو پیشہ ور بنانا۔
- کوآپریٹو بینکوں کو اس قابل بنانا کہ وہ ہینڈلوم ویورس گروپوں/گروپوں کے اراکین' ماسٹر بنکروں اور ہینڈلوم کے شعبہ کی پروڈیوسر کمپنیوں کو سرمایہ فراہم کرسکیں۔
- انتظامی ومالی امور میں درج ذیل کی کام کاج کی خودمختاری کو یقینی بنانا۔

I عملہ کی پالیسی اور اسٹاف کا ڈھانچہ

II اسٹاف کی بھرتی' پوسٹنگ اور معاوضہ

III داخلی کنٹرول کے نظام' آڈیٹروں کی تقرری اور آڈٹ کا معاوضہ

IV ملازمت کی شرطیں' تقرری' تنخواہ کا ڈھانچہ اور اسٹاف کے انتخاب کا عمل نیز

V کسی بھی سطح پر ڈھانچہ میں داخل ہونے یا اس سے نکلنے کی سوسائٹیوں کو آزادی اور اس کے کام کاج کے لئے جغرافیائی حدود کی کوئی پابندی نہیں ہے۔

3 ریاست کے اندر اور باہر سرکاری یا نجی اداروں/ ایجنسیوں کے ہاتھوں مال کی فروخت پر تمام پابندیوں کا خاتمہ۔

4 ویور کو آپریٹوز کے روزمرہ کے مالی فیصلوں میں اور بی آر ایکٹ 1949 کے تحت آنے والے کسی مالیاتی ادارہ کے ساتھ مالی لین دین میں اگر کوئی رکاوٹ پیش آئے تو اسے دور کرنا۔

5 اس نظام کے مالیاتی سسٹم میں ریاست کی براہ راست مداخلت، جو نظام کی صحت کے خلاف ہے، کا خاتمہ ہونا چاہئے۔

6 ہینڈلوم مصنوعات کا انوکھا پن برقرار رکھنے کے لئے مالوں کے (رجسٹریشن اینڈ پروڈکشن) ایکٹ 1999 کے جغرافیائی اشاریے کو استعمال میں لانا اور پاورلومز کے ذریعہ غیر قانونی نقالی کی روک تھام۔

7 اس بات کو یقینی بنانا کہ سی ای او اور ویورس کو آپریٹو سوسائٹیوں کے پورے اسٹاف کی تقرری کو آپریٹوز خود مخصوص ضابطوں کے مطابق کریں اور ان کی ملازمت کی شرطیں بھی وہی طے کریں۔تمام ملازمین بھی صرف ویورس سوسائٹیوں کے بورڈ کے سامنے جوابدہ ہیں۔

ب۔ ادارہ جاتی اصلاح

1 وافر سرمایہ کاری کے لئے واضح شرائط کرنے کی صلاح دی جاتی ہے تاکہ ان کی اچھی صحت یقینی بن سکے۔

2 پرائمری اور اپیکس سوسائٹیوں کی رعایت کے تمام دعووں/ بقایاجات کو ادا کرنے کے انتظامات کئے جائیں۔

3 مناسب/ممکنہ مناسب سوسائٹیوں میں بیکار پڑے ہوئے کرگھوں کو دوبارہ کام کے قابل بنانا۔

4 بنکروں سے وصول کردہ پرائیویٹ فنڈ کی مناسب سرمایہ کاری اور انتظام کے لئے جو فی الحال پی ڈبلیوسی ایس میں پڑے ہیں، ضابطے تیار کرنے کی ضرورت، جو اسے ڈی سی سی بی ایس کے پاس بچت کھاتہ میں جمع کرائیں۔

5 بنکر قرضوں پر قرضہ کی ضمانت کے میکانزم کو استعمال کرنا۔

6 آگ، سیلاب وغیرہ جیسی قدرتی آفات سے دوران پیداوار یا رکھے ہوئے کپڑے کو پہنچنے والے نقصان کے نتیجہ میں بنکروں کو ہونے والے پیداواری نقصانات کے لئے انشورنس کی اسکیم چلانا۔

7 سوسائٹیوں کی ان کی کارآمد ہونے کی بنیاد پر تنظیم نو کی ضرورت۔

8 ویورس کو آپریٹیوز کے کھاتوں کی تازہ کاری کے لئے ہنگامی اقدامات ضروری ہیں۔

9 اپیکس اور پرائمری ویورس سوسائٹیوں کا تازہ آڈٹ یقینی بنانے کی ضرورت۔

10 پیکیج کی تجویز کے مطابق اپیکس اور پرائمری ویورس سوسائٹیوں کے بیلنس شیٹ کو صاف ستھرا کرنے کے لئے اقدامات۔

11 اس بات کا اہتمام کریں کہ پی ڈبلیوسی ایس اور اے ڈبلیوسی ایس کسی مالی ادارہ سے قرضہ لے سکیں۔

12 اپیکس ویورس سوسائٹیوں (اے ڈبلیوسی ایس) کا ریگولر آڈٹ چارٹرڈ اکاؤنٹینٹ سے کرائیں اور اس بات کو بھی یقینی

بنائیں کہ تمام پرائمری ویورس کریڈٹ سوسائٹیوں (پی ڈبلیو سی ایس) کے چارٹرڈ اکاؤنٹینٹ سے یا سوسائٹی کی صوابدید کے مطابق ریاستی حکومت کی موجودہ آڈٹ مشینری کے ذریعہ ریگولر آڈٹ ہوا کرے۔

13 این اے بی اے آر ڈی کے ذریعہ تیار کردہ کامن اکاؤنٹنگ سسٹم (سی اے ایس) اور مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم (ایم آئی ایس) کو اختیار کرنے کے لئے اقدامات کریں۔

- جواب دہی اور ہاؤس کیپنگ کے اجزا کو شامل کریں۔
- خسارہ میں چلنے والے شوروم کو بند کر کے علاقائی دفاتر کو ضم کر کے اور ان کے کام کاج کو چست بنا کر کاروباری ڈھانچہ از سرنو استوار کریں۔
- زیادہ شفاف اور جواب دہ انتظامی عملیات (سی اے ایس، ایم آئی ایس، کاروباری ترقی کے منصوبے وغیرہ بنا کر) کے لازمی استعمال کے لئے ایچ آر ڈی کے اجزاء۔ اس سلسلے میں این اے بی اے آر ڈی کے اشتراک سے تربیت کا انتظام کریں۔
- پرائمری سطح پر ویورس سوسائٹی کے کمپیوٹرائزیشن کا منصوبہ تیار کریں۔

اس پیکیج کے تحت فنڈ جاری کئے جانے کا انحصار ویورس سوسائٹیوں میں درج ذیل اقدامات کے ذریعہ بحالی پیکیج کے اصل نفاذ میں پیش رفت پر ہوگا۔

1 ضروری شرط کے بطور اپیکس اور پرائمری ویورس سوسائٹیوں کو ریاستی حکومت کے بقایاجات کی ادائیگی۔

2 قانونی وانتظامی اصلاحات کا عمل شروع کرنے کے لئے اقدامات

ریاستی حکومت کو مزید راضی ہونا پڑے گا

1 اس اصول پر کہ مدد صرف مناسب اور ممکنہ مناسب سوسائٹیوں کو دی جائے گی (جیسا کہ پیکیج میں یقین کر دیا گیا ہے) اور نامناسب سوسائٹیاں ختم کر دی جائیں گی۔

2 ادارہ جاتی سوسائٹیاں کسی قدر مالی مدد کی مستحق ہیں، اس کا یقین نافذ کرنے والی ایجنسی این اے بی اے آر ڈی کی نگرانی میں سال 2009-10 تک کے کھاتوں کے خصوصی آڈٹ کے ذریعہ کیا جائے گا۔

3 ویورس سوسائٹیوں کو کاروبار کے فروغ اور قرضہ کے انتظام کے لئے تیار کرنے کی خاطر عملہ کی تربیت، داخلی کھاتہ بہی کو بہتر بنانے اور مختلف سطحات پر رپورٹنگ اور کنٹرول سسٹم کے پروگرام میں شرکت۔

❑❑❑

نمبر ایف 6/2/99 ۔ڈی سی ایچ/ 2011-12 / ڈی ایچ ڈی ایس
ٹیکسٹائلز کی وزارت

ضمیمہ V۔

معاہدۂ مفاہمت

یہ معاہدہ مفاہمت.................. کے دن.................. ہوا

درمیان

صدر جمہوریہ ہند (اس کے بعد بطور ''مرکزی حکومت'' ذکر آئے گا) جس کی نمائندگی کررہے ہیں.................. پہلے حصہ کا

اور

ریاست کے گورنر.................. (اس کے بعد بطور ''ریاستی حکومت'' ذکر آئے گا) جس کی نمائندگی کررہے ہیں

.... دوسرے حصہ کا

اور

نیشنل بینک فور ایگری کلچر اینڈ رورل ڈیولپمنٹ، جو نیشنل بینک فور ایگری کلچر اینڈ رورل ڈیولپمنٹ ایکٹ 1981 کے تحت قائم کردہ ایک کارپوریٹ ادارہ ہے اور جس کا صدر دفتر سی 24 ' جی بلاک' باندرہ۔ کرلا کمپلیکس' باندرہ (مشرقی)' ممبئی۔ 400051 میں ہے جس کا ذکر اب بطور ''این اے بی اے آر ڈی'' آئے گا (اس اصطلاح میں جب تک تناظر یا معنی سے خارج نہ ہو' اس کے وارثین شامل ہوں گے) جس کی نمائندگی کررہے ہیں.................. تیسرے حصہ کا

جب کہ

1 قومی ترجیح کے طور پر یہ ضروری سمجھا گیا ہے کہ ضروری اقدامات کئے جائیں اور ہینڈلوم سیکٹر کی جو درج ذیل پر مشتمل ہے' بحالی کے لئے پیکیج نافذ کیا جائے۔

(الف) اپیکس / ریجنل ہینڈلوم ویورس کوآپریٹو سوسائٹیاں

(ب) زمینی سطح پر کوآپریٹو شعبہ میں چلنے والی پرائمری ہینڈلوم ویورس کوآپریٹو سوسائٹیاں۔

2 پیکیج کے نفاذ' خاص طور سے پالیسی' ترقیاتی پیکیج چلانے کے لئے فنڈ کی مد' عمل درآمد کی حکمت عملیوں کی ہدایت' صلاح مشورہ اور رہنمائی' اس عمل کی نگرانی کے امور میں' کے لئے مرکزی حکومت' ریاستی حکومتوں اور این اے بی اے آر ڈی کے معاون رول کو تسلیم کرتی ہے۔

3 درج بالا مقاصد کی تکمیل کے لئے یہ ضروری سمجھا جاتا ہے کہ مرکزی حکومت' ریاستی حکومتیں اور این اے بی اے آر ڈی ہینڈلوم سیکٹر کی بحالی کا پیکیج نافذ کرنے کے لئے (اس کا ذکر اب بطور ''پیکیج'' آئے گا) ہینڈلوم سیکٹر کی بحالی اور اصلاح کے لئے ریاستی حکومتوں کے ساتھ ہوئے مرکزی حکومت کے اتفاق رائے کے مطابق یہ معاہدہ مفاہمت کریں۔

نمبر ایف 6/2/99۔ڈی سی ایچ/ 2011-12/ ڈی ایچ ڈی ایس
ٹیکسٹائلز کی وزارت

لہٰذا اب فریقین میں جن باتوں پر رضامندی ہوئی ہے، وہ درج ذیل ہیں:

1) بنیادی شرائط

پیکیج کی اسکیم کی بنیادی شرائط درج ذیل ہیں:

الف) مرکزی حکومت اور ریاستی حکومتیں اسکیم کے نفاذ کے لئے مناسب وسائل جاری کریں گی جس کا ذکر پیکیج میں آیا ہے۔اس معاہدہ مفاہمت میں بطور ضمیمہ A جو پیکیج شامل ہے، اسے اس معاہدہ کا اصل حصہ تصور کیا جائے گا۔

ب) اگر بنکروں کی ترقی کے لئے کسی ریاست میں خاص پروگرام چل رہے ہوں تو انہیں مقاصد کو بدلے بغیر لچک کے ساتھ شامل کیا جائے گا۔

ج) اس پیکیج کے نفاذ کی پیشگی شرط کے بطور ریاستی حکومت قانونی اور ادارہ جاتی اصلاحات کا عہد کرے گی۔

د) پیکیج کی وضاحت اور نفاذ سے متعلق مسائل قومی سطح پر قائم کردہ نفاذ، نگرانی اور جائزہ کمیٹی کے سپرد کئے جائیں گے وراس کے فیصلے کی تعمیل لازمی ہوگی۔

2) دائرہ اور کوورتیج

الف) کوآپریٹو کے دائرہ سے باہر ہینڈلوم بنکروں، بشمول ان ایجنسیوں کے جو ہینڈلوم کے شعبہ میں کرگھا سے پہلے اور کرگھا کے بعد کی سرگرمیوں میں شامل ہیں کی ترقی کے لئے مستقل بنیاد پر اس مقصد کے تحت ہینڈلوم کے شعبہ میں روزگار کے مواقع پیدا ہوں اور ہینڈلوم بنکروں کے کنبوں کے درج ذیل بہبودی اقدامات۔

(i) ہینڈلوم ویورس (ایچ ڈبلیو جی) گروپوں کے قیام میں معاونت ہینڈلوم کلسٹر ز کی تشکیل پر زور کے ساتھ۔یہ گروپ ایک یا ایک سے زائد ایجنسیوں سے لئے جائیں گے، جیسے ماسٹر بنکر، نجی صنعت کار، انفرادی بنکر کنبے، نامناسب پرائمری ہینڈلوم ویورس کوآپریٹو سوسائٹیوں کے اراکین، اس کا طریقہ کار ویسا ہی ہوگا جیسا کہ ہینڈلوم ویورس گروپ اسکیم کا ہے۔

(ii) کمپنیز ایکٹ 1956 کے تحت رجسٹرڈ رورل پروڈیوسرز کمپنیاں قائم کرنے میں معاونت۔یہ کمپنیاں تاجروں، صنعت کاروں، پرائیویٹ وسرکاری کمپنیوں اور مناسب پرائمری ہینڈلوم ویورس کوآپریٹو سوسائٹیوں کے اراکین پر مشتمل ہوں گی۔

(iii) بینکوں کے توسط سے ماسٹر بنکروں کو مالی مدد دینا جو بنکروں/ ایچ ڈبلیو جی کے اراکین کو کچا پیداواری سامان، اجرت، مارکیٹنگ ڈیزائن کو بہتر بنانے میں مدد دیتے ہیں۔

ب) مرکزی حکومت نے این اے بی اے آر ڈی کو اپنی جانب سے یہ پیکیج چلانے کا اختیار دیا ہے۔

ج) اس پیکیج کے تحت دی جانے والی مدد کے علاوہ این اے بی اے آر ڈی دوبارہ پونجی کاری کی اہل مدد دے سکتا ہے بشرطیکہ

ریاستی حکومت اور این اے بی اے آر ڈی سے دوبارہ پونجی چاہنے والے ادارے پیکیج میں طے شدہ شرائط کو تسلیم کریں۔

3) این اے بی اے آر ڈی کا رول

این اے بی اے آر ڈی اسکیم چلانے والی ایجنسی کے بطور:

(الف) ضروری مالی مدد کا جائزہ لے گا تا کہ مرکزی حکومت اس پیکیج کے تحت فنڈ مہیا کرا سکے۔

(ب) پرائمری اور اپیکس ہینڈلوم ویور کو آپریٹو سوسائٹیوں، انفرادی بنکروں کو مناسب راحت فراہم کرنے کی ایک اسکیم تیار کرے گا جس کے تحت بینک 31 مارچ 2010 تک ان کے بقایا قرضوں اور سود کو معاف کر دیں گے۔ قرضوں کی معافی کے لئے ضروری فنڈ مرکزی حکومت، ریاستی حکومتیں اور مالیاتی ادارے اس پیکیج کے مطابق فراہم کریں گے۔

(ج) بینکوں کے ذریعہ ویورس کو آپریٹوز کو دیئے گئے قرضوں کے عوض دوبارہ مالی مدد فراہم کرے گا۔

(د) ہینڈلوم شعبہ کی بہتری کے لئے دیئے گئے قرضوں کے عوض بینکوں کو دوبارہ فنڈ مہیا کرائے گا۔

(ر) اس پیکیج کے مشمولات کے مطابق بنکروں سے متعلق اپنے ترقیاتی و فروغی پروگراموں کی منصوبہ سازی کرے گا۔

(ز) انتظام، کام کاج چلانے اور مالیات کے شعبوں میں تربیتی ماڈیولز تیار کرنے کی خاطر ہینڈلوم کے شعبہ میں (بینک، اپیکس ویور سوسائٹیاں اور پی ڈبلیوسی ایس) تربیتی ضرورت کے جائزہ کے لئے اقدامات کرے گا۔

(س) درج ذیل کے تحت عملہ کی تربیت کے لئے رہنما خطوط جاری کرے گا۔

(i) پی ڈبلیوسی ایس اور اپیکس ہینڈلوم ویورس سوسائٹیوں کے افسران کے تحت مالی و پیداواری نظام نیز مارکیٹنگ کے ہنر کی تربیت۔

(ii) ہینڈلوم ویورس گروپ کو فروغ دینے والی ایجنسیاں جیسے این جی اوز، نافذ کرنے والے بینک، ریاستی ہینڈلوم، ڈائریکٹوریٹ اور این اے بی اے آر ڈی کے افسران۔

(iii) صنعت کار/ ماسٹر ویورس، پی ڈبلیوسی ایس اور ایچ ڈبلیو جی کے ہنر میں اضافہ، ڈیزائن تیار کرنے اور مارکیٹنگ کے لئے ہنر کے لئے۔

(ش) پورے ملک میں پی ڈبلیوسی ایس اور اپیکس ویور سوسائٹیوں کے لئے کامن اکاؤنٹنگ سسٹم (سی اے ایس) اور ایم آئی ایس تیار کرنا۔

(ص) این جی اوز/ بینکوں/ دیگر ایجنسیوں کو ہینڈلوم ویورس گروپ قائم کرنے میں مدد دینا اور این اے بی اے آر ڈی کی دوبارہ سرمایہ کاری اسکیم سے قرضہ دینے کے لئے بینکوں سے ان کا رابطہ قائم کرانا۔

(ض) کرگھوں کی تکنالوجی بہتر بنانے اور کرگھا پر چڑھنے کے بعد اور پہلے والی سرگرمیوں کے عمل میں بہتری کے لئے ریسرچ کی خاطر ضرورت کی بنیاد پر یونیورسٹیوں/ آئی آئی ڈی/ آئی آئی ایم کو مدد فراہم کرنا۔

(ط) اپیکس اور پرائمری ویورس سوسائٹیوں کے کمپیوٹرائیزیشن کے لئے رہنما خطوط تیار کرنا۔

4 مرکزی حکومت کا رول

مرکزی حکومت ہینڈلوم کی ترقی میں اصل ذمہ دار کے بطور

(الف) پرائمری اور اپیکس ہینڈلوم ویورس کو آپریٹو سوسائٹیوں کے بیلنس شیٹ کی صفائی کے لئے فنڈ مختص کرے گی اور پیکیج کے مطابق بینکوں کے توسط سے انفرادی بنکروں کو راحت فراہم کرے گی۔

(ب) مرکزی حکومت بقایا قرضوں وسود کی ادائیگی کے لئے ریاستی حکومتوں اور مالی اداروں کے تعاون سے ایک اسکیم/پیکیج تیار کرے گی۔

(ج) سوسائٹیوں/بنکروں کو قرضوں کے معاملہ میں تخفیف کی معاونت دینے کے لئے این اے بی اے آر ڈی کے پاس فنڈ رکھے گی۔

(د) بنکروں کو ضروری بنیادی ڈھانچہ کے لئے جیسے دھاگہ بینک اور موجودہ پٹ لومز کو بہتر بنا کر جیکارڈ لومز اور فریم لومز میں بدلنے کے لئے مدد دینا۔

(ز) بنکروں، دست کاروں، تاجروں وغیرہ کو قرضہ اور مارکیٹنگ کی مربوط مدد فراہم کرنے کے لئے منظم کرنے کے لئے نئے ماڈلوں کے بطور رورل پروڈیوسرز کمپنیوں/سرکاری ونجی شعبہ کی ساجھے داریوں کو تسلیم کرنے کے لئے اقدامات۔

(ر) ریاستی/مرکزی حکومتوں کی سبسڈی والی اسکیموں کو بینک کے قرضہ سے جوڑنا۔

(ز) ہینڈلوم کے بنکروں کے لئے قرضہ ضمانت اسکیم اور سود میں تخفیف کی اسکیمیں چلانے کے لئے این اے بی اے آر ڈی کو نوڈل ایجنسی کی ذمہ داری سونپنا۔

(س) پیکیج کے دیگر اجزا خاص طور سے (i) ایچ آر ڈی کی مداخلتوں (ii) نفاذ کی لاگت (iii) پی ڈبلیو سی ایس/ ایپکس ڈبلیو سی ایس کا کمپیوٹرائزیشن (iv) کامن اکاؤنٹنگ ومینجمنٹ بنیادی ڈھانچہ تیار کرنے کے لئے فنڈ اور بجٹ تائید کی فراہمی۔

(ا) ہینڈلوم مصنوعات کی مارکیٹنگ کے لئے ایک جامع منصوبہ تیار کرنا جیسے مارکہ تیار کرنا، قیمت کا تعین، نشانہ مقرر کرنا، میڈیا کے ذریعہ تشہیر، ویب سائٹ تیار کرنا، پرائیویٹ سیکٹر کے ساتھ رابطے، برآمد کی گنجائش ڈھونڈھنا وغیرہ۔

(ش) رورل پروڈیوسرز کمپنیوں کے رجسٹریشن اور انہیں چلانے کا عمل آسان بنانے کے لئے مناسب ضابطے اور قانون تیار کرنا۔

(ص) ہینڈلوم کی دیہی صنعت کی بحالی کے لئے اختراعات واقدامات کی خاطر ایک قومی پالیسی تیار کرنا اور ریویو فورم قائم کرنا۔

5 ریاستی حکومت کا رول

(ا) ریاستی حکومت چوں کہ ہینڈلوم بنکروں کی ترقی میں ایک بڑی ساجھے دار ہے، لہٰذا وہ

(الف) حکومت ہند اور این اے بی اے آر ڈی کی درخواست پر اپیکس اور پرائمری ویورس سوسائٹی کے خصوصی آڈٹ کا انتظام کرے گی اور معینہ وقت کے اندر رپورٹ پیش کرے گی۔

(ب) ہینڈلوم بنکروں کے فائدہ کے لئے تربیت/مداخلت کے پروگرام چلانے میں سرگرمی کے ساتھ حصہ لے گی اور بعد کی ضروریات کی تکمیل کرے گی۔

(ج) مرکزی حکومت کی خواہش کے مطابق اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے کے لئے وافر مقدار میں انسانی ومالی وسائل مختص کرے گی۔

(د) ویورس کوآپریٹو کے لئے جو کامن اکاؤنٹنگ سسٹم تیار کیا جائے گا، اسے اختیار کرنے پر راضی ہو۔

(ذ) این اے بی اے آر ڈی کے علاقائی دفاتر کے اشتراک وتعاون سے ہینڈلوم بنکروں سے متعلق ایک ڈاٹا بینک وویب سائٹ تیار کرائے اور اسے چلائے۔

(ر) پیکیج کے مطابق ریاست میں ہینڈلوم ویورس گروپ (ایچ ڈبلو جی) قائم کرنے میں بینکوں/این جی اوز وغیرہ کی مدد کرے۔

(ز) ریاست کے اندر ہینڈلوم کلسٹرز کی شناخت کے عمل میں شامل ہو۔

(س) پی ڈبلیو سی ایس اور اپیکس سوسائٹیوں کے آڈٹ کی تازہ کاری کا ایک مضبوط نظام تیار کرے۔اس سلسلے میں اپیکس سوسائٹیوں کے لئے چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ کی خدمات حاصل کرنے پر غور کیا جاسکتا ہے۔

(II) ریاستی حکومت پیکیج میں شامل اصلاحی اقدامات کے لئے، خاص طور سے درج پہلوؤں سے متعلق، کوآپریٹو سوسائٹیوں کے ریاستی ایکٹ، ضابطوں اور ذیلی قوانین میں ضروری ترمیمات کرائے گی۔

(i) مالی اور اندرونی انتظامی امور میں ویورس کوآپریٹو سوسائٹیوں کو خاص طور سے ذیل شعبوں میں خود مختاری فراہم کرنا۔

(الف) قرضے لینا اور سرمایہ کاری۔

(ب) عملہ، اسٹاف کی بھرتی، پوسٹنگ اور اجرت سے متعلق پالیسی جو حکومت ہند کے ضابطوں کے مطابق ہوگی۔

(ج) داخلی کنٹرول سسٹم، آڈیٹروں کی تقرری اور آڈٹ کا معاوضہ نیز

(د) کچے مال کی خریداری نیز تیار مال کی فروخت

(ii) ویورس سوسائٹیوں کے داخلہ و نکاسی کی آزادی اور کاروباری کام کاج میں جغرافیائی حد بندیوں سے نجات۔ بہر حال سوسائٹیوں کی رکنیت ضلع / ریاست کی سرحدوں تک محدود رہے گی۔

(iii) کاروبار وباری / مالی امور میں مانع احکامات کی واپسی

(iv) اپیکس سوسائٹیوں / پی ڈبلیو سی ایس کے ذریعہ منافع کی ادائیگی کے لئے اچھے پالیسی رہنما خطوط تیار کرنا۔

(v) ریاستی حکومت ویورس سوسائٹیوں کو جمہوری طریقہ سے چلانے میں مدد دے گی اور درج ذیل شرائط کے مطابق پی ڈبلیو سی ایس کے بورڈ کی جگہ آر سی ایس لے گی۔

(i) اگر سنگین مالی بدعنوانی یا فراڈ چلا ہو یا ہوا ہو۔

(ii) اگر اس سلسلے میں عدالتی ہدایتیں ہوں یا مسلسل کورم کی کمی ہو۔

(vi) بروقت انتخابات کو یقینی بنانا۔

(vii) بنکروں کو سرمایہ فراہم کرنے والے کوآپریٹو اداروں کو اس قابل بنانا کہ وہ ایچ ڈبلیو جی، ماسٹر بنکروں اور پروڈیوسر کمپنیوں کو فراہم کرائیں۔

(viii) پی ڈبلیو سی ایس / اپیکس سوسائٹیوں کو اس قابل بنانا کہ وہ کسی بھی قانون کے تحت قائم کردہ مالی ادارہ سے قرضہ حاصل کر سکیں۔

(6) ریاست اس پیکیج کے نفاذ سے متعلق تمام اداروں و افراد کی شراکت کے لئے فوراً ضروری انتظامی احکامات جاری کرے گی۔

(7) کمزور اپیکس ہینڈلوم ویورس سوسائٹیوں کا ڈھانچہ ڈیولپمنٹ کمشنر (ہینڈلوم)، حکومت ہند کے رہنما خطوط کے مطابق از سر استوار کیا جائے۔

(8) ہر ریاست میں عمل درآمد پر نظر رکھنے کے لئے ریاستی سطح کے نفاذ، نگرانی و جائزہ کمیٹی کا قیام جس میں ریاستی حکومت، این اے بی اے آر ڈی، ایس ایل بی سی کنویز، ایم ڈی (ایس سی بی)، سی ای او (اپیکس ویورس سوسائٹیاں) وغیرہ کے نمائندے شامل ہوں۔ ریاست کا نوڈل محکمہ

ہر مہینہ میٹنگ طلب کرے گا۔

9 حکومت ہند کی ٹیکسٹائلز کی وزارت قومی سطح پر نفاذ، نگرانی و جائزہ کمیٹی قائم کرے گی۔ یہ کمیٹی پالیسی ساز ادارہ اور پالیسی سے متعلق امور میں کلیرنگ ہاؤس ہوگی نیز وہ پیکیج کے مجموعی نفاذ پر نظر رکھے گی۔ جو مسائل ایس آئی ایم آر سی نہ حل کر پائے، وہ این آئی آر ایم سی کے سپرد کیے جائیں گے۔

گواہ کی موجودگی میں فریقین نے درج بالا دن، مہینہ اور سال میں معاہدہ مفاہمت پر دستخط کیے ہیں۔

حکومت ہند کی ٹیکسٹائلز کی وزارت کی جانب سے دستخط کر کے، مہر لگا کر ڈیلیوری دی، نمائندہ۔

موجودگی میں

1۔

2۔

ڈائریکٹر برائے ہینڈلومز/ ٹیکسٹائلز.........................ریاستی حکومت........................

کی جانب سے دستخط کر کے مہر لگا کر ڈیلیوری دی۔

موجودگی

1۔

2۔

این اے بی اے آر ڈی کی جانب سے دستخط کر کے، مہر لگا کر ڈیلیوری دی، نمائندگی...............................

موجودگی میں

1۔

2۔

❑❑❑